شاہ عالمی دروازہ

شاہ عالمی دروازہ، پاکستان کے پنجاب میں لاہور کے مقام پر واقع ہے۔ یہ مغل دورِ حکومت میں تعمیر کیا گیا اور یہ اندرون شہر کے راستوں پر تعمیر شدہ تیرہ دروازوں میں سے ایک ہے۔ جس علاقے میں یہ دروازہ واقع ہے، تاریخی لحاظ سے انتہائی اہم ہے اور یہاں کئی یادگاریں، حویلیاں اور قدیم بازار واقع ہیں۔ لاہور کی قدیم شاہ عالم مارکیٹ یہیں واقع ہے۔ اس دروازہ کے اندر تقسیم برصغیر سے پہلے ہندو بڑی تعداد میں آباد تھے اور تمام کاروبار ان کے ہاتھوں میں تھا۔

شاہ عالمی گیٹ شہنشاہ بہادرشاہ کے نام پر رکھا گیا۔ آزادی کی تحریک کے دوران اس گیٹ کو جلا دیا گیا اور اب بس اس کا نام باقی ہے۔ کیونکہ اس گیٹ کو دوبارہ تعمیر نہیں کیا جا سکا۔ اس گیٹ کے قریب لاہور کی بڑی اور بہترین شاہ عالم مارکیٹ موجود ہے شہر قدیم کے جنوب کی سمت موچی دروازے اور لوہاری دروازے کے درمیان شاہ عالمی دروازہ واقع ہے۔ ایک روایت کے مطابق یہ دروازہ اورنگزیب عالمگیر کے بیٹے اور جانشین محمد معظم شاہ کے نام سے موسوم ہے۔ جس کی وفات لاہور میں ہوئی تھی۔ قبل ازیں اس دروازے کو کسی اور نام سے پکارا جاتا تھا۔ ایک روایت کے مطابق اس دروازے کا پُرانا نام بھیروالا دروازہ تھا۔ کنہیا لال تاریخ لاہور میں اس دروازے کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ”چند دنوں کے لیے بادشاہ لاہور آیا تو اس نے چاہا کہ اکبر بادشاہ اپنے جدّ اعلیٰ کی طرح ایک دروازہ اس شہر میں اپنے نام سے موسوم کرے اور اپنے رونق افزا ہونے کی یادگار لاہور میں چھوڑ جائے۔ اس نے یہ تجویز قائم کر کے منادی کرادی کہ آئندہ یہ دروازہ شاہ عالمی پکارا جائے گا۔ چنانچہ اس روز سے آج تک یہ شاہ عالمی دروازہ کہلاتا ہے“۔ انگریز دور میں اس دروازے کی پرانی عمارت کو گرا کر از سرِ نو تعمیر کیا گیا تھا اور محققین کے مطابق اس دروازے کی وضع قطع پرانی عمارت جیسی ہی تھی۔

آج شاہ عالمی دروازے کا علاقہ شہر قدیم کے دیگر دروازوں سے بالکل مختلف ہے۔ یہ گمان بھی نہیں ہوتا کہ کبھی یہاں پر شہر لاہور کا تاریخی دروازہ ہوا کرتا تھا۔ اب اس دروازے کا فقط نام رہ گیا ہے۔ شاہ عالمی دروازے کے اندر داخل ہوں تو ایک کشادہ سڑک دکھائی دیتی ہے۔ تجارتی مرکز ہونے کی بنا پر یہ سڑک تجاوزات اور ٹریفک سے بھری رہتی ہے۔ اس کے بائیں جانب پاپڑ منڈی کا بازار شروع ہو جاتا ہے اور متی چوک تک پہنچتا ہے جہاں چھاپہ سٹریٹ اور چوک متی بازار کے راستے بھی آپس میں آن ملتے ہیں۔ شاہ عالمی دروازے کی مرکزی سڑک پر آگے بڑھیں تو مچھی ہٹہ بازار سے ہوتے ہوئے رنگ محل چوک پہنچ جاتے ہیں۔

بیرون شاہ عالمی دروازے سے رنگ محل تک کا سارا علاقہ بین الاقوامی تجارتی مرکز کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ علاقہ زیورات سے لے کر گارمنٹس، کراکری، گروسری، مٹی کے برتن ہوں یا الیکٹرانکس کا سامان، بچوں کے کھلونے ہوں یا دفتری اور گھریلو استعمال کی اشیا کی بڑی منڈی ہے۔ غرض روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی تمام اشیا یہاں دستیاب ہیں۔ تجارتی اعتبار سے سے رنگ محل کا علاقہ نہایت اہمیت کا حامل ہے اور یہ علاقہ صبح سے رات گئے ٹریفک اور لوگوں کے ہجوم سے بھرا رہتا ہے۔